

برهان الہدا یا ولی یا ولی انتا واللہ للہ عصمن جلی ۲-  
غمزداء نے لیا نام جب بھی تیرا کلوہم و غم بھی ینجلی ۲-

محبت ہے ایسی تیری جاں گوزی مجھے غم سے کچھ واسطاً ہی نہیں  
بلاؤ مسیبت تو کیا چیز ہے عطاء بھی تیرے نام سے ہے ثلی

ہے مولا تو قترائے عشق بطول تو صبت نبی کی دعاء کا حصول  
عیان تجھ میں نور نبی یو علی تیری شان واللہ شان علی

تیرے در پہ جب ہم نے سجدا کیا تو ابلیس واوسے لاکہ کر جلا  
مریدوں میں ابلیس ملعون کے تیرے نام سے ہی مچی خلبلی

جہاں کا یہ پرور رہے با سرور عبد تک الہی رہے یہ حضور  
دعاؤں کی نعمت میں جس شاہ کے نسل در نسل مومنین کی پہلی

یہ ماتم کراتے ہیں شبیر کا یہ جلوہ دیکھتے ہیں شبیر کا  
شہادت کے شاہد ہے برهان دیں یوں شا کر ایان حقیقت کھلی